06 جون 2022ء

اسٹیٹ بینک اور وزارت خزانہ کی مشترکہ پریس ریلیز

حکومت اور اسٹیٹ بینک نے فارن کرنسی اکاؤنٹس، روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس اور سیفٹی ڈپازٹ لاکرز کے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے بے بنیاد دعووں کی تردید کردی

حکومت پاکستان اور بینک دولت پاکستان، پاکستان کے بینکوں میں فارن کرنسی اکاؤنٹس، روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس اور سیفٹی ڈپازٹ لاکرز رکھنے والے تمام اکاؤنٹ ہولڈروں کو یقین دہانی کراتا ہے کہ ان کے اکاؤنٹس اور لاکرز مکمل طور پر محفوظ ہیں، اور ان پر کسی قسم کی پابندی عائد کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

سوشل میڈیا پر اس طرح کی افواہیں گردش رہی ہیں کہ حکومت یا اسٹیٹ بینک فارن کرنسی اکاؤنٹس، روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس اور سیفٹی ڈپازٹ لاکرز کو منجمد کرنے یا ان سے رقوم نکلوانے پر پابندیاں عائد کرنے پر غور کر رہی ہے۔ ایسی افواہیں مکمل طور پر غلط اور بے بنیاد ہیں۔ مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ ایسی کوئی تجویز نہ اس وقت زیر غور لائی گئی ہے، نہ ہی ماضی میں اس پر غور کیا گیا۔ مزید بر آں، روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس سمیت تمام فارن کرنسی اکاؤنٹس کو فارن کرنسی اکاؤنٹس (پروٹیکشن) آرڈیننس 2001ء کے تحت قانونی تحفظ حاصل ہے، اور حکومت اور اسٹیٹ بینک مذکورہ اکاؤنٹس سمیت پاکستان میں تمام مالی اثاثوں کا تحفظ کرنے کے لیے پر عزم ہیں۔

حکومت اور اسٹیٹ بینک ملک میں اقتصادی استحکام یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔ حکومت کی طرف سے حالیہ مشکل اقدامات، جن میں پیٹرولیم مصنوعات پر زرِاعانت (subsidy) میں کمی بھی شامل ہے، سے آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدے کی راہ ہموار ہوگی اور آئی ایم ایف کی قسط جاری ہوگی، جبکہ دیگر کثیر طرفہ اداروں اور دوست ملکوں کی جانب سے مالی مدد ملے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ ان اقدامات سے اجناس کی بڑھی ہوئی قیمتوں اور جغرافیائی وسیاسی کشیدگی کی وجہ سے درپیش عارضی دباؤ کم ہوگا، اور معیشت میں غیر یقینی کیفیت بھی ختم ہوگی۔

****